اداریہ

ان شاء اللہ ماہ رمضان میں ہی " نور معرفت " کا بیسواں شمارہ قارئین تک پہنچ جائے گا۔ یہ شمارہ ایسے حال میں شائع ہو رہا ہے جبکہ ملک میں نئی جمہوری حکومت، ملکی انتظامات اپنے ہاتھ میں لے چکی ہے۔ لیکن تقریباً ملک کے ایک بڑے حصے (مرکز اور پنجاب) پر حکمرانی کا خواب پورا ہونے کے باوجود ملک کی اہم مشکلات میں کمی کے بجائے اضافہ ہوتا نظر آرہا ہے۔ کراچی اور کوئٹہ کے علاوہ خیبر پختون خواہ میں بھی دہشت گردوں کا اسی طرح دور دورا ہے جس طرح پہلے تھا۔ اسی طرح پاکستان کی مظلوم قوم کا ایک بڑا مسئلہ بجلی اور گیس کی لوڈشیڈنگ تھا۔ جس کی وجہ سے ملکی اقتصادی ترقی رکی ہونے کے ساتھ ساتھ غریب عوام کی دن رات کی نیندیں حرام تھیں۔

نئی جمہوری حکومت کی آمد کے ساتھ عوام کی اکثریت پر اُمید تھی کہ اُسے یہ موسم گرما سکون سے گزارنے کا موقع ملے گا، لیکن تاحال اس عذاب سے نجات کی کوئی صورت نظر نہیں آرہی۔ دوسری جانب مہنگائی اور ضرورت کی بنیادی چیزوں کی قیمتوں میں اضافہ بھی مسلم لیگی حکومت کا ایک بڑا تحفہ سمجھا جارہا ہے۔ ماہ مبارک کی آمد آمد ہے، جس کے ساتھ مسلمان عوام پر مزید مہنگائی کا خوف بھی طاری ہوتا جارہا ہے۔ ہم نئی حکومت سے اُمید کریں گے کہ کم از کم وہ ماہ مبارک میں پاکستان کے مظلوم عوام کو سکون واطمینان کے ساتھ عبادات انجام دینے کا موقع فراہم کرے اور اس مبارک مہینے میں بجلی کی لوڈشیڈنگ اور مہنگائی کے عذاب سے نجات دلائے۔

نور معرفت کا یہ شمارہ بھی اپنے دامن میں چند علمی موتی لے کر قارئین کی خدمت میں حاضر ہو رہا ہے۔ جن میں "گفتنی ہا" کے عنوان سے عالم اسلام کی مشکلات اور علمائے دین کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ اسی طرح عالم اسلام کے عظیم لیڈر اور اسلامی حکومت کے داعی حضرت امام خمینیؒ کی برسی کی مناسبت سے ماہ مبارک کے بارے میں حضرت امامؒ کے بیانات سے کچھ اقتباسات بھی پیش کئے گئے ہیں۔ " انبیاء کی بعثت کا ہدف " کے عنوان سے ایک جاندار تحقیقی مقالہ بھی اس شمارے کی زینت بنا ہے۔ اسی طرح "مستشرقین کے قرآنی مطالعات کا تنقیدی جائزہ "اور "کفار کی طہارت ونجاست" کا تسلسل بھی اس شمارے میں موجود ہے۔ اہل بیت اطہارؑ کی مودّت کے وجوب پر ایک قرآنی استدلال پر مبنی مقالہ بھی

محبان اہل بیتؑ کی نذر کیا جا رہا ہے۔ نہج البلاغہ کے بارے میں تحقیقی سلسلے کے طور پر "نہج البلاغہ کی روشنی میں علوم قرآن کا ایک مطالعہ" بھی اس شمارے میں شامل ہے جو یقینا کلام امیر المؤمنینؑ کے شائقین کے لئے بہترین تحفہ ہوگا۔ ہمیشہ کی طرح مجلّہ کے مواد کی کمپوزنگ اور ڈیزائنگ کی زحمت برادر طاہر عباس نے اٹھائی ہے۔ ادارہ ان کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ نیز اس شمارے میں بھی اُردو خلاصہ جات کا انگلش ترجمہ محترم جناب محمد حنیف ڈان صاحب نے کیا ہے۔ اس سعی جمیلہ پر ادارہ اُن کا بھی شکر گزار ہے۔

تعزیت و تسلیت

ارض وطن پر ایک عرصۂ دراز سے اسلام دشمن عناصر کے ہاتھوں مؤمنین کی شہادتوں کا سلسلہ جاری ہے۔ گذشتہ ماہ پشاور کے مدرسہ شہید عارف الحسینیؒ میں نماز جمعہ کے اجتماع میں ایک خود کش دھماکے میں 17 مومنین شہید ہوئے۔ باوضو اور باغسل ہو کر بارگاہ الٰہی میں سربسجود ہونے کے لیے ان مؤمنین میں سے جنہیں لقائے حق کی سعادت بھی نصیب ہوئی، قائد شہید علامہ عارف حسین الحسینیؒ کے گیارہ سالہ پوتے سید مہدی حسینی بھی شامل تھے۔ چونکہ یہ معصوم خود کش دہشت گرد کی کاروائی کی جگہ کے بہت نزدیک تھا لہٰذا ان کا جسد مبارک پوری طرح گھائل ہو گیا۔ یوں یہ مدرسہ قائد شہیدؒ کی مقتل گاہ کے علاوہ اُن کے معصوم پوتے کی بھی مقتل گاہ بن گیا۔

ہم ان عظیم سانحات پر تمام شہدائے ملت کے لواحقین کی خدمت میں تسلیت و تعزیت پیش کرنے کے ساتھ ساتھ قائد شہید کے خاندان، خصوصاً اُن کے فرزند ارجمند حجۃ الاسلام آغا سید علی حسینی جو خود بھی ایک دہشت گردانہ حملے میں جانبازی کے بلند درجے پر فائز ہو چکے ہیں، کی خدمت میں تعزیت و تسلیت پیش کرتے ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تمام شہداء کی بلندی درجات کی دعا کے ساتھ ساتھ قائد شہید کے خانوادے خصوصاً سید مہدی حسینی شہید کی والدہ محترمہ اور قائد شہید کی زوجہ معظّمہ کی لئے صبر و استقامت کی دعا کرتے ہیں کہ جنہوں نے ایک بار پھر دین اسلام کے راستے میں ایک قیمتی نذرانہ پیش کیا۔ پروردگارا! ان معصوم قربانیوں کے وسیلے سے دین اسلام کو ترقی و عروج عطا فرما۔

شریک غم: اراکین نور الہدیٰ ٹرسٹ، اسلام آباد